

PRESS RELEASE

For immediate release

July 6, 2020

ایس ای سی پی نے پروفیشنل کلئرننگ ممبر ریگولیشنز کا مسودہ جاری کر دیا

اسلام آباد (جولائی 6)۔ سیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے اسٹاک ایکسچینج کی ٹریڈنگ کے لئے تھرڈ پارٹی کلئرننگ سروسز کی فراہمی کے لئے پروفیشنل کلئرننگ ممبرز کے ریگولیشنز کا مسودہ عوامی رائے عامہ کے لئے جاری کر دیا ہے۔

پروفیشنل کلئرننگ ممبرز تھرڈ پارٹی انڈیپینڈنٹ انسٹی ٹیوشن ہوتا ہے جو کہ سیورٹیز بروکروں اور ان کے صارفین کو حصص کی تحویل اور کلئرننگ کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ پروفیشنل کلئرننگ ممبرز کوئی بھی مالیاتی ادارہ جیسے کہ کمرشل بینک یا نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشن یا اس مقصد کے لئے خصوصی طور پر قائم ایک ادارہ ہو سکتا ہے۔ پروفیشنل کلئرننگ کے ادارے قائم ہونے سے اسٹاک ایکسچینج کے بروکروں پر ریگولیٹری کمپلائنس کی ذمہ داریاں کم ہو جائے گی جبکہ کلئرننگ کا عمل تیز اور شفاف ہو جائے گا۔

ایس ای سی پی کے مجوزہ کلئرننگ ریگولیشنز میں پروفیشنل کلئرننگ ممبر کلائنٹس کے شرائط و ضوابط، اہلیت کا معیار اور کمپنی کی آپریشنل ضروریات، صارفین کے اثاثوں کے تحفظ کے لئے کی شرائط، کارپوریٹ گورننس کے ضوابط اور کلئرننگ کے عمل کے متعلق ہدایات شامل کی گئی ہیں۔

واضح رہے کہ ایس ای سی پی نے سیورٹیز بروکروں کی الگ الگ اقسام اور ٹریڈنگ اور اثاثوں کی تحویل اور کلئرنس کے عمل کو الگ کرنے کا تصور متعارف کروایا تھا اور صرف وہی بروکر صارفین کے اثاثوں کو تحویل میں رکھ سکیں گے جو کہ کلئرننگ ممبرز کے ضوابط اور شرائط پر پورا اتریں گے جبکہ صرف ٹریڈنگ کرنے والے بروکر اپنے صارفین کے اثاثے پروفیشنل کلئرننگ ممبرز یا ٹریڈنگ اینڈ کلئرننگ بروکروں کے پاس رکھوائیں گے جب کے لئے ریگولیٹری کمپلائنس کی شرائط کافی زیادہ ہیں۔

پروفیشنل کلئرننگ ممبرز کے لئے ریگولیٹری فریم ورک کا نفاذ ایس ای سی پی کی نئی بروکر رجیم پر عمل درآمد کے حوالے سے اہم سنگ میل ہے۔ اس ریگولیٹری فریم ورک کے نفاذ سے صارفین کے اثاثوں کی تحویل سے متعلق رسک میں کمی آئے گی اور سرمایہ کاروں کو تحفظ حاصل ہوگا۔ مجوزہ ریگولیشنز کا مسودہ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دیا گیا ہے۔

